سوال

سیدنا فاطمہ رضی اللہ عنہا اور غسل وفات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اور کپڑے رکھوا انہوں نے پانی رکھا اور حضرت فاطمہ نے غسل فرمایا۔ انہوں نے کہا میرے فلاں کپڑے نکالو، انہوں نے کالے کپڑے پہنے۔ کہا: میری چارپائی کمرے کے بیچ میں کردو۔ بیچ کمرے کے کردی۔ لیٹ کر قبلے کی طرف منہ کرکے کہا: اب میں مررہی ہوں علی کو کہہ دینا'

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

روایت ہے اسے امام احمد بن حنبلؒ نے محمد ابن اسحاق عبیداللہ بن علی بن ابی رافع عن ابیہ عن ام سلمیٰ" کی سند سے روایت کیا ہے۔ (مسند احمد 6/461 ح 27615، اسد الغابۃ ج5 ص 590، معرفۃ الصحابہ لابی نعیم 6/3507 ح 7944)

یہ سند ضعیف ومنکر ہے۔ محمد بن اسحاق بن یسار مدلس ہیں اور روایت عن سے ہے۔ عبیداللہ بن علی ابی رافع: لین الحدیث (ضعیف) ہے۔ (التقریب: 4322)

علی بن ابی رافع: لین الحدیث (ضعیف) ہے۔ (التقریب: 4322)

ن رافع کی توثیق مجھے معلوم نہیں ہے۔

ت 8/27) عمر بن شبہ (تاریخ المدینہ 108/1091)

(632) ابن الجوزی نے العلل المتناہیہ 419 ... 3/277 ...

س اور ابن علی بن ابی رافع ضعیف ہے۔ ابن الجوزی نے کہا: ہذا حدیث لا یصح " یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ ذہبی نے کہا: "ہذا منکر " یہ منکر (روایت) ہے۔ (سیر اعلام النبلاء 2/129 نیز دیکھئے مجمع الزوائد 9/211)

ن (3/411 ح 6126 دوسرا نسخہ: 6152) الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم (5/356 ح 2940) المعجم الکبیر للطبرانی (22/399 ح 996) اور حلیۃ الاولیاء لابی نعیم الاصبہانی (2/43) میں اس قصے کی تائید والا قصہ عبداللہ بن محمد بن عقیل سے مروی ہے۔ یہ قصہ دو وجہ سے ض

1-

2) عبداللہ بن محمد بن عقیل نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا لہذا یہ سند منقطع ہے۔ دیکھئے مجمع الزوائد للہیثمی (9/211) ونصب الرایہ (2/251 وقال: بسند ضعیف و منقطع')

ور الآحاد والمثانی میں عبدالرزاق کے استاد اور ابن عقیل کے شاگرد ہیں۔

ہیر لا تغسل کیا بعد ذلک فضعیف لا یعول علیہ واللہ اعلم "اور جو روایت کیا گیا ہے کہ انھوں (سیدنا فاطمہ رضی اللہ عنہ) نے اپنی وفات سے پہلے غسل کیا اور یہ وصیت کی کہ اس کے بعد انھیں غسل نہ دیا جائے تو یہ ضعیف ہے۔ اس پر اعتماد نہیں کیا جاتا۔ واللہ اعلم (البدایہ والنہایۃ 6/338)

مد 8/28 وتاریخ المدینہ 1/109)

منقطع ہونے کی وجہ سے یہ بھی ضعیف ہے اس قسم کی ایک ضعیف روایت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

م (3/163، 164، ح 4769) حلیۃ الاولیاء (2/43) السنن الکبری للبیہقی (3/397) تاریخ المدینہ (1/109) اور التلخیص الحبیر (2/143 ح 907 وقال: واسنادہ حسن)

ہ عنہا والی روایت کو حسن قرار دینا محل نظر ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص517

محدث فتویٰ